Disclaimer

This Urdu translation is uploaded for the awareness & information of General Public only, and all the Executive and Judicial Authorities/fora should consult the English version of the Gazetted, Khyber Pakhtunkhwa, Public Private Partnership Act, 2020 for reference, examination or decisions under the provisions of the Act ibid.

Law Parliamentary Affairs & Human Rights Department
LAW PARLIAMENTARY AFFAIRS & HUMAN RIGHTS, DEPARTMENT
GOVERNMENT OF KHYBER PAKHTUNKHWA

خیبر پختونخوا میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے سرکاری شعبے کےمنصوبے میں نجی شعبے کی شراکت کی فراہمی کا مسودہ

ہر گاہ کہ ضروری ہے کہ خیبر پختونخوا میں سماجی ومعاشی، طبعی انفراسٹرکچر اور خدمت آوری کو نجی شعبے کی شراکت کی حوصلہ افزائی کے لیے
اور عوامی سطع کے منصوبے میں عوامی نجی شعبے کی حوصلہ افزائی اور سہولیات فراہم کئے جائیں اور اس سے ،متعلق اور ذیلی امور کے لیے صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا درج ذیل قانون سازی کرتی ہے۔

باب اول

1. مختصر عنوان، نفاذ و آغاز۔

(1) اس ایکٹ کا نام خیبر پختونخوا سرکاری و نجی شراکت کا قانون 2020ء ہوگا۔

(2) یہ پورے خیبر پختونخوا میں نافذ ہوگا۔

(3) یہ فوری نافذالعمل ہوگا۔

2. تعریفات۔

اس ایکٹ میں جب تک سیاق و سباق سے کوئی دوسرا مطلب نہ ہو۔

ا۔ **"کمیٹی"** سے مراد ایکٹ ہذا کے دفعہ (3) کے تحت قائم کردہ سرکاری و نجی شراکت کا قانون ہے۔

ب۔ **"معاوضہ"** سے مراد وہ ادائیگی ہیں جن کی بنیاد دستیابی یا انجام دہی پر ہے اور اس میں ریٹ، ٹول، فیس اور دوسرےچارجز ہیں
جو کسی ڈھانچہ یا اس کے جز یا ترقیاتی سہولیات یا خدمت یک وقتی چارجز اور سالانہ ادائیگیوں کے لیے عائد کیا جائے۔

پ۔ معاہداتی اختیاری ادارہ کنٹریکٹنگ اتھارٹی کا مطلب محکمہ یا اس سے ملحق محکمہ ، بااختیار کمپنی یا حکومت، مقامی حکومت یا کسی بھی تنظیم یا کارپوریشن کا کوئی خودمختار ادارہ جو حکومت یا مقامی حکومت کی ملکیت ہو یا ان کے زیر انتظام ہو۔

ت۔ **"فزیبلٹی اسٹڈی"** (امکانات کا مطالعہ) کا مطلب سرکاری یا نجی یا سرکاری و نجی شراکت داری حلقہ میں گہرائی سے مطالعہ جس میں فنی، مالی، معاشی، قانونی، سماجی اور ماحولیاتی امکانات شامل ہیں۔

ٹ۔ حکومت سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے۔

ث۔ ہدایت نامہ سے مراد دفعہ (32) کے تحت جاری شدہ ہدایات ہیں۔

ج۔ قرض دھندہ سے مراد مالیاتی ادارے، بینک، مشترکہ فنڈز، کمپنیاں یا کوئی بھی ادارہ جو قرض اور سرمایہ مہیا کرتے ہیں۔

چ۔ **"پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ نوڈ"** سے مراد زیر دفعہ (7) کے تحت قائم کردہ پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ نوڈ ہے۔

ح۔ **"پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یونٹ"** سے مراد دفعہ (5) کے تحت قائم کردہ پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ یونٹ ہے۔

خ۔ **"وضع کردہ"** سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد و ضوابط ہیں۔

د۔ **" نجی شراکت دار/نجی پارٹنر"** سے مراد منتخب کردہ نجی پارٹی ہے جو پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ کے تحت منصوبہ چلائے۔

ذ۔ **"نجی فریق"** کا مطلب ہے مراعات یافتہ ٹھیکیدار، اجارہ دار، مشترکہ مہم، یا قابل اطلاق قانون کے تحت کوئی اور ادارہ۔

ر۔ **"پراجیکٹ/منصوبہ"** منصوبے کا مطلب یہ ہے کہ عوامی نجی شراکت میں طبیعی ڈھانچہ کو سماجی و معاشی اور خدمات کے شعبوں میں تیار یاں نافذ کوئی بھی نیا اور موجود ہ منصوبہ۔

ز۔ **"پراجیکٹ ایگریمنٹ/منصوبے کا معاہدہ"** سے مراد وہ معاہدے کا ایک سیٹ ہے جو معاہدہ کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے اور نجی شراکت دار کے ساتھ مل کر منصوبے کے شرکاء کے ساتھ ڈیزائن اور عمارت، انجینئرنگ، خریداری، فنانسنگ، تعمیرات، انتظام، کام اور دیکھ بھال کے لیے ہو۔

س۔ **"سہولیات برائے تعمیر و ترقی منصوبہ "** سے مراد دفعہ (10) کے تحت وجود میں لایاگیا منصوبے کی ترقی کی سہولیات ہو۔

ش۔ **"صوبہ "** سے مراد خیبر پختونخوا ہے۔

ص۔ عوامی شراکت دار کا مطلب معاہدہ کرنے والی اتھارٹی ہے جو عوامی نجی شراکت داری میں داخل ہوتاہے۔

ض۔ **"پبلک پروکیورمنٹ رولز "** سے مراد خیبر پختونخوا پبلک پروکیورمنٹ آف گوڈز، ورکس اینڈ سروس رولز 2014 ہے جو کہ خیبر پختونخوا پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارتی ایکٹ 2012ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 2012-XI) کے تحت بنے ہیں۔

ط **"پبلک پرئیویٹ پارٹنرشپ"** سے مراد عوامی شراکت دار اور نجی پارٹنرکے مابین معاہدہ یا ادارہ جاتی بندوبست، خدمت کے لیے عوامی اثاثہ فراہم کرنے یا استعمال کرنے کے لیے ہے جس میں نجی ساتھی اہم خطرہ اور انتظامی ذمہ داریوں کا حامل ہوتا ہے اور اس کا معاوضہ وصول کرتاہے۔

ظ **"عوامی نجی شراکت داری کا معاہدہ"** سے مراد وہ معاہدہ ہے جو عوامی شراکت داراور نجی شراکت دار کے مابین ہو جو منصوبے کی تعمیر و ترقی اور عملدرآمد کے لیے شرائط وضوابط طے کرے۔

ع۔ **"ضابطے"** سے مراد وہ ضابطے ہیں جو ایکٹ ہذا کے دفعہ (31) کے تحت بنائے گئے ہوں۔

غ۔ **"قواعد"** سے مراد ایکٹ ہذا کے دفعہ (30) کے تحت بنائے گئے قواعد ہیں۔

ف۔ رسک مینجمنٹ یونٹ سے مراد قانون ھذا کی دفعہ (9) کے تحت بنایا گیا رسک مینجمنٹ یونٹ ہے۔

ق ۔ **"غیرمنقولہ تجویز"** کا مطلب کسی ممکنہ منصوبے سے متعلق کوئی تجویز جو انتخاب کے طریقہ کار کے تناظر میں کنٹرکٹنگ اتھارٹی کے جاری کردہ درخواست یا درخواست کے جواب میں پیش نہیں کی گئی ہو۔

ی۔ **"وائیبلٹی گیپ فنڈ"** کا مطلب اس ایکٹ کے زیر دفعہ (22) کے تحت قائم ہونے والی وائیبلٹی گیپ فنڈ ہے۔

با ب دوئم
ادارہ جاتی انتظامات

3- پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کمیٹی۔

(1) ایک کمیٹی ہوگی جو کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کمیٹی کہلائے گی وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا چئیرمین ہونگے جن کا مینڈیٹ/ مقصد نجی سرکاری شراکت داری کو فروغ دینا، سہولت دینا، منّظم کرنا، منظوری دینا اور نگرانی کرنا ہے۔

(2) کمیٹی کے ممبران کی تعداد مقرر کردہ ممبران پر مشتمل ہوگی۔

(3) کمیٹی مقرر کردہ طریقے کے مطابق اپنا ضابط چلائے گی۔

4- کمیٹی کے فرائض۔

(1) کمیٹی کے پاس مکمل اختیار ہوگا کہ منصوبے اور عطائیگی منصوبے جو کنٹریکٹنگ اتھارٹی **" پبلک پرائیٹ پارٹنر شپ یونٹ"** کے ذریعے پیش ہو ان کی منظوری دے۔

(2) کمیٹی پراجیکٹ کی نگرانی، مانیٹر اور تخمینہ لگائے گی اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی قانونی ادارہ جاتی اور ریگولیٹری فریم ورک کی نظر ثانی کرے گی۔

(3) مذکورہ بالا افعال/فرائض کی عمومیت کا متاثر کئے بغیر کمیٹی۔

ا۔ منصوبے سے متعلق رہنماء اصول مرتب کرے گی اور ان کی منظوری دے گی۔

ب۔ منصوبے کے لیے معیارات، رہنما اصول اور طریقہ کار وضع اور منظورکرے گی۔

پ۔ کسی معاہدہ کرنے والی اتھارٹی کے ذریعے اس کو پیش کی جانے والی کسی بھی لاگت کے منصوبے کی منظوری دے گی۔

ت۔ اختتامی ادائیگی کی منظوری دے گی۔

ٹ۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ معاہدے اور کسی بھی اور تمام منصوبے کے معاہدوں پر دستخط کا اختیار دے گی۔
ث۔ اس طرح کے دیگر امور جو اس کے تحت وضع شدہ قواعد یا دیگر مروجہ قانون کے تحت اس کے اختیار میں دیئے گئے ہوں سرانجام دے گی۔

(4) کمیٹی کو مذکورہ بالااختیارات کو متاثر کئے بغیر ایکٹ ہذا کے تحت اپنے فرائض کے مناسب طور پر انجام دینے کے لیے کلی اختیارات حاصل ہونگے۔
ا۔ اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ کسی بھی فنڈز سے رقم مختص کرے۔
ب۔ پختونخوا ہائیڈل ڈویلپمنٹ فنڈ آرڈیننس 2001ء کے تحت قائم فنڈسے کسی بھی رقم کے استعمال کو مجازبنائے۔
پ۔ ذیلی کمیٹیاں تشکیل دیں اور اس میں سے اپنے دائرہ اختیار میں کوئی کام ان کے سپرد کریں۔

(5) ایکٹ ہذا اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے مطابق کمیٹی کے ذریعے منصوبے کی پروسیسنگ اور منظوری حتمی ہوگی۔ اور اس طرح کے منصوبوں کی منظوری حکومت سے مزید حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی اور عوامی شعبے کی طرح اس پر کاروائی نہیں ہوگی اور اس طرح ان منصوبوں کے متعلق سرکاری ترقیاتی پروگرام کی طرف پر کاروائی نہیں ہوگی۔

5- پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یونٹ۔

(1) ایک پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یونٹ ہوگی جس کے چیئر مین سیکرٹری پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ہوں گی۔
(2) پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یونٹ میں دوسرےممبروں کی تعداد اتنی ہوگی جتنی مقرر کیا جائے۔

6- پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یونٹ کے فرائض۔

(1) پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یونٹ کمیٹی کے سیکرٹریٹ اور ٹیکنیکل شاخ کے طور پر کام کرے گا جو پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ سے متعلق معاملات پر ریسورس سنٹر کی حیثیت سے خدمات انجام دے گی اور کمیٹی کو تکنیکی ، مالی، معاشی اور یا قانونی سہولیات فراہم کریں اور اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ سکی بھی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ مسودہ اور رسک انتظامی یونٹ کے ساتھ رابطہ کرے گی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کےتحت اپنے فرائض کی کارکردگی میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یونٹ۔
ا۔ اس ایکٹ کے تحت کسی منصوبے کے لیے ضروری رہنما اصول منصوبے کے معیار اور معیاری دستاویزات وضع کرنے میں کمیٹی کی مدد کرے گی۔
ب۔ منصوبوں کی شناخت، انتخاب، وضاحت، ترجیح، تشخیص ترجیح دینے میں معاہدہ کرنے والی اتھارٹی کی مدد کرے گی۔
پ۔ پبلک پرائیویٹ مسودہ اور یا معاہداتی اتھارٹی کی طرف سے جاری منصوبوں کی رفتار اور نئے قابل عمل منصوبوں کی بابت سہ ماہی رپورٹ کمیٹی کو پیش کریں گی۔
ت۔ کسی منصوبے کے رفتار کے مختلف مراحل میں معاہدہ حکام کے ساتھ اعلیٰ کرداروں میں رابطہ کریں اور ان کی نگرانی کریں اور اس ایکٹ کے تحت پراجیکٹ کی منصوبہ بندی ، جائزہ لینے ، ہم آہنگی، کام کرنے یا نگرانی میں شامل معاہدہ کرنے والے حکام یا دیگر فریقوں کو صلاح و مشورے فراہم کریں۔

ٹ۔ کمیٹی کو پراجیکٹ کی منظوری، مسترد یا ایوارڈ کے لیے سفارشات دے گی۔
ث۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ معاہدے کی منظوری کے لیے سفارشات دے گی۔
ج۔ کمیٹی کے ذریعے جاری کردہ سفارشات اور ہدایات پر عمل درآمد کرے گی۔
چ۔ پیشہ ورانہ امداد اور مشورے کا حصول جو اسے دوسرے سرکاری حکام، کثیرالجہتی ایجنسیوں ، پیشہ ورانہ اداروں اور نجی فنڈ ز جو ضروری سمجھے جائیں۔
ح۔ صوبے اور دیگر مقامات پر افراد اور اداروں کو تکنیکی معاونت اور مشاورتی خدمات معاوضہ کے بدلے یا بلا معاوضہ جو بھی مناسب ہو فراہم کریں۔

خ۔ اس طرح کا دوسرے کام انجام دیں جو کمیٹی کے ذریعے وقتاً فوقتاً ایکٹ ہذا کے بنائے گئے قوائد اسے سپرد کیاجائے۔

7۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ نوڈ۔

(1) متعلقہ معاہدہ کے پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کی سربراہی میں ہر معاہدہ اتھارٹی کے اندر پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ نوڈ ہو گا۔

(2) معاہدہ اتھارٹی وقتاً فوقتاًپبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یونٹ کی مشاورت سے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ نوڈ کا نو ٹیفیکیشن کے ذریعے تقرر کرے گا اور اس کے ممبران کی تعداد نوٹیفیکیشن میں درج تعداد کے مساوی ہوگا۔

(3) پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ مسودہ درجہ ذیل فرائض سرانجام دے گا۔

ا۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یونٹ کی مشاورت سے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی حکمت عملی تیار کرے گا۔

ب۔ منصوبوں کی شناخت، سکرین اور ترجیح دے گا۔

پ۔ کمیٹی کے جاری کردہ رہنما اصول اور معیاری دستاویزات ک مطابق منصوبے بشمول ، تجاویز تیار کرے گا اور منصوبوں کی فزیبلٹی سٹڈی اور نگرانی کرے گا۔

ت۔ ایکٹ ہذا اور اس کے تحت وہاں وضع کردہ قواعد کے مطابق سلیکشن کا عمل شروع کرے گا۔

ٹ۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ایگریمنٹ کو نافذ کرے گا۔

ث۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ایگریمنٹ کے معاہدوں اور پروجیکٹ کے معاہدوں پر غور و خوص کرے گا۔

ج۔ لین دین کے مشیر کی خدمات حاصل کرے گا۔

چ۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ایگریمنٹ کے معاہدے پر عمل درآمد کی نگرانی کرے گی۔

ح۔ اس طرح کے دوسرے کام انجام دیں جو ایکٹ ہذا اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت وقتاً فوقتا ً کمیٹی کے
ذریعےاسے تفویض کئے جائے۔

خ۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے نفاذ میں کارکردگی میں بہتری کو یقینی بنانے کے لیے تحقیق اور خلا کا تجزیہ کرنا ہوگا۔

د۔ اس منصوبے کی معاشرتی، معاشی، ماحولیاتی اور تجارتی عملداری کی تیاری اور تشخیص کریں۔

ذ۔ جاری منصوبوں کی پیش رفت اور نئے ممکنہ منصوبوں کی نشاندہی پر سہ ماہی پیش رفت رپورٹ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یونٹ کو پیش کریں۔

(4) ذیلی دفعہ (1) کے تحت اپنے فرائض کی انجام دہی میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ نوڈ کمیٹی کو اپنی کارکردگی کے بارے مین پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یونٹ کے ذریعے رپورٹ پیش کریں گا۔اور

ا۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یونٹ یا کمیٹی کے ذریعے جاری کردہ سفارشات اور ہدایات پر عملدرآمد کرے ۔ اور

ب۔ کمیٹی یا پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یونٹ کو مطلوب اطلاع پیش کرے۔

8۔ پراجیکٹ نفاذ یونٹ۔

(1) متعلقہ معاہدہ اتھارٹی کا انتظامی سربراہ ایک پراجیکٹ نفاذ یونٹ قائم کرسکتا ہے۔ جس میں سرکاری افسران ، ماہر، پیشہ ور افراد یا مشورہ دینے والے شامل ہوں گے۔

(2) پراجیکٹ نفاذ یونٹ پراجیکٹ کی تعمیر و عمل کے مراحل کے دوران پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ایگریمنٹ کے معاہدے کا
انتظام کرے گا۔

(3) افسران ، پیشہ ور افراد کی تقرری اس طرح کی جائے گی جس طرح ضابطہ میں درج ہو۔

9۔ رسک انتظامی یونٹ۔

(1) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے، محکمہ خزانہ میں ایک رسک انتظامی یونٹ قائم کرے گی سیکرٹری برائے
محکمہ خزانہ رسک انتظامی یونٹ کا سربراہ ہوگا۔

(2) رسک انتظامی یونٹ کا سربراہ کمیٹی کا مستقل ممبر ہوگا۔
(3) اس طرح کے معاہدہ کرنے والے اتھارٹی منصوبے کے لیے متعلقہ معاہدہ اتھارٹی کے نمائندے جو کہ اضافی سیکر ٹری کے
درجے سے کم نہ ہو بھی رسک انتظامی یونٹ کا نمائندہ ہوگا۔
(4) رسک انتظامی یونٹ۔
ا۔ کمیٹی کی منظوری کے لیے خطرے کی تشخیص اور انتظامی ہدایات تیار کرے گی۔
ب۔ کمیٹیوں اور یونٹ کو منصوبوں کے تمام اہم مراحل پر سستی، مالی خطرے کی تشخیص اور انتظام کے حوالے سے مدد
اور مشورے فراہم کرے گی۔
پ۔ حکومت کی مدد اور مجوزہ خطرے کی درخواست کی جانچ پڑتال کرے گی۔
ت۔ اور دیگر ایسے امور انجام دے گی جوکہ قواعد میں درج کئے جائے یا کمیٹی اسے تفویض کرے۔

10- منصوبے کی ترقی کی سہولت۔

(1) حکومت منصوبے کی ترقی کی سہولت قائم کرسکتی ہے جس میں ایسے وسائل ہوں گے جو وفاقی اور صوبائی حکومتو، سرکاری
ایجنسیوں، مقامی یا بیرون ملک ترقیاتی شراکت داروں کے تعاون سے دستیاب ہوں۔
(2) منصوبے کی ترقی کی سہولت کا بندوبس اور انتظام پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یونٹ کرے گا تاکہ اس کے مقاصد اور انجام دہی مالی معاونت برائے مطالیاتی سرگرمیاں، تحقیق، مشیروں اور ماہرین کی تقرری، فزیبلٹی رپورٹ کی تیاری، منصوبوں کی ملاحظے، حصول صلاحیت اور دیگر دوسرے مقاصد جو کہ رولز اور ہدایات نامہ میں شامل ہو حاصل کیا جائے۔

با ب سوئم
پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ سرکاری نجی شراکت داری

11- پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی بنیاد۔

(1) پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ مسودہ، پی پی یونٹ کی مشورے سے شعبہ سے متعلق عوامی نجی شراکت داری کی حکمت عملی کے ساتھ قواعد وضوابط اور ہدایات کے مطابق پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ مسودہ کے تحت تیار کردہ منصوبے کے انتخاب کے لیے عام معیار طے کرے گا۔

(2) شعبہ کی حکمت عملی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ مسودہ کے تحت منصوبے کو تیار کرنے کے لیے متعلقہ معاہداتی اختیاری ادارہ کے ذریعے کی جانے والی ابتدائی ضروریات کی تشخیص سے اخذ کی جائے گی۔
(3) ابتدائی ضروریات کی تشخیص میں متعدد، اختیارات کا تقابلی تجربہ شامل کرنا ہوگا۔خاص طور پر رقم بہترین قیمت کے لحاظ سے ، خطرات اور کارکردگی کا اشتراک اور ساتھ ہی استحکام بھی کرے گا۔

12- شراکت نجی شعبہ۔

(1) نافذ شدہ کسی بھی قانون میں کچھ بھی ہونے کے باوجود حکومت اورمعاہداتی اتھارٹی کو اختیار ہوگا کہ مناسب منصوبوں میں ایکٹ ہذا اور قواعد کے مطابق نجی شعبہ سے شراکت کا مطالبہ کرے۔
(2) ایکٹ ہذا کے تابع کنٹریکٹنگ اتھارٹی کو اختیار حاصل ہوگا کہ۔
ا۔ کہ وہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ معاہدہ اور معاہدہ برائےمنصوبہ جونجی شراکت دار کے ساتھ ایک یا زائد منصوبوں کے کاموں میں مثلاً ڈیزائننگ، انجینئرنگ، مالیاتی، تعمیرات ، ملکیت میں لینے، انتظام میں لینے ، امور چلانے اور منصوبوں کو برقرار رکھنے کے لیے شامل ہو جائے۔

ب۔ سرکاری جائیداد کو پرائیویٹ پبلک پارٹنرشپ کو منصوبے کے معیاد تک معاہدے کے شرائط کے مطابق تفویض کرے۔ مذکورہ سرکاری جائیداد پرائیویٹ پبلک پارٹنرشپ کے ختم ہونے پر حکومت کو واپس تفویض اور حوالہ ہو گا۔

پ۔ رسک انتظامی یونٹ اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یونٹ کے ذریعے کو ئی بھی معاوضہ، ترقیات، استثناعت، مراعات اور ضمانتیں، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو دینے کے لیے سفارش کرے۔

ت۔ صارف کی فیس، سالانہ سبسڈی، محصولات میں کمی، ضمانتیں ، منافع، مساوات پر واپسی، کمپنی کا منافع، مساوات کی واپسی منصوبے کےقرض کی ادائیگی کا تعین کرے۔

ٹ۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ایگریمنٹ کے دفعات کے تحت نجی شراکت دار کو معاوضے کی ادائیگی کی منظوری کمیٹی سے منظوری کے بعد سرکاری اداروں کی نادہندگی کے بدلے، پرائیویٹ پارٹنر کی نادہندگی کے بدلے اور مجبوری کے تحت پیش آنے والے واقعات جس میں اثاثوں کی قیمت ، برآمد شدہ خرچہ، قرض کی واپسی، مساوات کی ادائیگی، اخراجات، مناسب منافع جوکہ منصوبہ میں برآمد ہو کی اختتامی ادائیگی کا فیصلہ کرنا ہوگا۔

ث۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ منصوبے کو رقم کی ادائیگی ان شرائط کے مطابق جوکہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ایگریمنٹ کے تحت متعین ہو اور اس طرح کی مالی اعانت اس منصوبے کے محصولات اور اثاثوں کے بدلے حاصل کی جاسکتی ہے۔

ج۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ایگریمنٹ کے تحت تنازعات کے حل کے لیے غیر ملکی مساواتی سرمایہ کاری اور غیر ملکی قرضوں کی بابت بین الاقوامی تجارتی ، ثالثی معاہدے کے تحت مقرر کردہ مقام پر ثالثی میں شمولیت۔

باب چہارم

13۔ منصوبہ شروع کرنے کے لیے طریقہ کار۔

(1) معاہداتی اتھارٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ مسودہ کے تعاون سے ون ونڈو کی سہولت فراہم کرکے منصو بہ کو تیز رفتاری سے روبہ عمل کرےگا۔

(2) اس منصوبے پر عملدرآمد تجویز کردہ طریقہ کار کے مطابق وقت کی مدت میں ہوگا۔

(3) کمیٹی تجویز کردہ طریقہ کار اومومی یا ترجیحی شعبہ پر عملدرآمد کے لیے متبادل یا فاسٹ ٹریک طریقہ کی منظوری دے سکتا ہے۔

14۔ پراجیکٹ کا تخمینہ اور جائزہ۔

معاہدہ اتھارٹی یا نجی شراکت جو بھی صورت حال ہو ایسے منصوبے جسے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے ذریعے روبہ عمل لانہ مقصود ہو ایسےطریقے سے جائزہ لیا جائے گا۔ اور تخمینہ لگایا جائے گا جوکہ قوائد وضوابط اور ہدایات جو کمیٹی وقتاً فوقتاً جاری کرنے کے مطابق ہوگا۔

15۔ منصوبہ تجاویز کی منظوری۔

منصوبے کی تجاویز کمیٹی کے سامنے پیش کی جائے گی اور کمیٹی کی منظوری کے بعد متعلقہ معاہدہ اتھارٹی منصوبے کی ترقیاتی سرگرمیاں اور نجی شراکت دار کا انتخاب ایکٹ ہذا، قوانین، ریگولیشن اور ہدایات کے مطابق آغاز کرے گا۔

16۔ منصوبے کی منظوری اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ معاہدے پر دستخط کرنا۔

(1) طے شدہ طریقے سے سلیکشن کی کاروائی مکمل ہونےکے بعد منصوبے کو بالاخر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ معاہدہ عمل میں لانے کی منظوری اور اختیار کے لیے کمیٹی کے روبرو پیش کیا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کمیٹی کی منظوری کے بعد معاہدہ اتھارٹی نجی شراکت دار کے ساتھ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ معاہدہ منصوبےپر عمل میں لائے گا۔

17۔ اختتام مالیات و ثانوی امور۔

(1) پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تابع شراکت دار، منصوبے کے مالی امور، تعمیر، صفائی ستھرائی اور آپریشن اور انتظام کا ذمہ دار
ہوگا ۔ اور نجی شراکت دار اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ وہ ہر قسم کے معاہدہ منظوری اور اختیارات حاصل کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(2) حکومت اور معاہدہ اتھارٹی اپنے حصے کی ذمہ داری بحثیت پبلک پارٹنر پورا کرنے کے لیے اپنے اثاثے کے استعمال کرایہ پر دینے
اور منتقل کرنے، اپنے ذرائع، تعمیرات یا خدمات پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ معاہدہ کے معیاد کے اندر انجام دے گا۔

(3) پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ معاہدے کے اختتام پر نجی شراکت داری میں دئیے گئے سرکاری اثاثے حکومت کو بلا کسی معاوضہ، واجبات، بلارہن اور سودوغیرہ کے حوالے ہوگا۔

(4) منصوبے قواعد و ہدایات مقررہ معیاد کے اندر روبہ عمل لائے جائیں گے۔

باب پنجم
نجی شراکت دار کا انتخاب

18. ضابطہ انتخاب۔

(1) پبلک پروکیورمنٹ رولز میں کچھ بھی ہونے کے باوجود نجی شراکت دار کا انتخاب مکمل طور پر ایکٹ ہذا اور اس کے تحت وضع شدہ قواعد کے مطابق ہوگا۔

(2) ایکٹ ہذا اور اس کے تحت وضع شدہ قواعد کے تابع عمومی طریقہ کار نجی شراکت دار کا انتخاب کھلی بولی کے ذریعے ہوگا۔

(3) حکومت یا معاہدہ اتھارٹی بعض حالات میں نجی شراکت دار کے انتخاب کے لیے متبادل طریقہ بذریعہ محدود بولی، مسابقتی مذکرات، مشاورتی بولی، فریم ورک معاہدہ یا غیر منقولہ تجاویز کے ذریعے جو بھی مقرر کیا جائے اپنا سکتے ہیں۔

19. خصوصی چھوٹ۔

اس ایکٹ میں شامل کچھ کے باوجود اس کے تحت یا پبلک پروکیورمنٹ رولز کے اصولوں کے تحت بنائے گئے نجی شراکت دار کے انتخاب کے طریقہ کار پر اطلاق نہیں ہوگا جن میں۔

ا۔ ایسے منصوبے جو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ مسودہ میں شروع کئے جاتے ہیں لیکن جہاں پرائیویٹ پارٹی ادارہ کوئی ادارہ، ایجنسی، کارپوریشن، کمپنی، انجمن یا دیگر ادارہ یا ادارہ جس کی ملکیت وفاقی حکومت یا حکومت کے انتظام ہے۔

ب۔ وہ منصوبے جہاں پرائیویٹ پارٹی یا پرائیویٹ پارٹی میں اکثریت والے حصص یا فنگان ریاست کی ملکیت انٹر پرائز، ادارہ، ایجنسی کارپوریشن یا کمپنی ہیں غیرملکی ریاست کے ذریعے براہ راست یا بلا واسطہ ملکیت یا کنٹرول شدہ ہیں۔ اور

پ۔ بین الاقوامی ذمہ داریوں حکومت کے وعدوں یا کسی غیر ملکی ریاست پار یا ریاستوں، یا کسی بھی بین الاقوامی کثیرالجہتی مالیاتی اداروں کیساتھ کسی بین الاقوامی معاہدے یا بندولت کے نتیجے میں پیدا ہونے والی حکومت کے انتظام کے نتیجے میں کئے جانے والے منصوبے۔

باب ششم

20. سرمایہ کاری کے طریقے۔

منصوبوں کو مندرجہ ذیل طریقوں سے مالی اعانت فراہم کی جاسکتی ہے جن میں:

ا۔ دوسرے سکیورٹیز، خطرناک ذمہ داریوں کے لیے قرض سرگرمیاں جاری کریں۔

ب۔ لیز، مراعات، گرانٹ، فنانسنگ، دستاویزات اور قرض کے معاہدوں میں داخل ہوں۔

پ۔ کسی بھی نامزد فنڈنگ تک رسائی حاصل کریں۔

ت۔ کسی بھی ذریعہ سے گرانٹ لینا قبول کرنا۔

ٹ۔ اس منصوبےمیں اس کے تمام اثاثوں کے سکیورٹی اور مفادات سمیت / عہدے کے ساتھ کسی بھی مالی اعانت کو محفوظ بنائیں ۔ لیکن اس میں اثاثہ کی مالی اعانت تک ہی محدود نہیں ہے اور اس کو مکمل کرنا ہے۔

21۔ قرض دہندگان کےساتھ معاہدہ۔

حکومت یا معاہدہ اتھارٹی نجی معاہدہ اتھارٹی نجی شراکت دار کے محفوظ قرض دہندگان کے ساتھ براہ راست معاہدہ کر سکتا ہے۔ جس کے
تحت اس منصوبے میں شامل تمام حقوق دلچسپی اور عنوان سکیورٹی قرض دہندگان کو تفویض کیا جاتا ہے اور نجی شراکت دار کے ڈیفالٹ
ہونے کی صورت میں یا ان کے مستقل طورپر مقرر کردہ ایجنٹوں یا ٹھیکیدار پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ معاہدہ کے خاتمے سے بچنے کے لیے قدم اٹھانےاور ان کی جگہ لینے کا حق حا صل ہو گا۔

باب ہفتم
واقعاتی دفعات

22۔ وائیبلٹی گیپ فنڈ۔

حکومت منصوبے کی تعاون کے لیے وضع کردہ طریقے سے وائیبلٹی گیپ فنڈ قائم کر سکتی ہے جو کہ۔

ا۔ معاشی اور معاشرتی طور پر کارآمد لیکن مالی طور پر پرکشش نہیں ہو جو سستی صارف لیویز کے ذریعے مجبور ہے۔

ب۔ منصوبے کی آمدنی میں خسارہ اور یا اس کے تعمیراتی اور عملی مراحل کی وجہ سے ہونے والے اخراجات کے لیے اعانت
حاصل کرناضروری ہے۔

23۔ ماحولیاتی معیارات کی تعمیل۔

نجی شراکت دار ماحولیاتی معیار کے قومی معیار کے مطابق اور خیبر پختونخوا ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 2014ء کے مطابق اطلاق کرے گا۔

24۔ معاوضہ۔

(1) کمیٹی منصوبےکے لیے معاوضہ وضع تجویز، ترمیم، نظر ثانی اور جائزہ لے سکتی ہے۔

(2) کمیٹی سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکشن کے ذریعے صارفین کے کچھ طبقات کو معاوضے کی کسی بھی شکل کی ادائیگی سے مستثنیٰ
قرار دے سکتی ہے۔

(3) کمیٹی کسی بھی طرح کے معاوضے کی وصولی کے ساتھ پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کو شامل کر سکتی ہے۔

(4) کمیٹی معاوضے کی رقوم کو ان سطحوں پر طے کرے گی جو منصوبے کی مالی خواندگی کو یقینی بناتے ہیں اور مالی اخراجات، ترقیاتی اخراجات، انجینئرنگ، خریداری اور تعمیراتی لاگت، انتظام کی لاگت، کاموں اور بحالی کے اخراجات ٹیکس کے اخراجات، لاگت
سے زیادہ اضافے کے علاوہ پورا کرتے ہیں اور پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ میں مناسب اور معقول واپسی وضع کرے گی۔

(5) مذکورہ بالا کے باوجود اگر کمیٹی ذیلی سطح پر معاوضہ برقرار رکھنے کا انتخاب کرتی ہے جس کے مطابق مالی استحکام کو یقینی بنایا جا سکے گا ۔
جیسا کہ یہاں بیان کیا گیا ہے تو ہو اس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کو وائیبلٹی گیپ فنڈ کے ذریعے فرق کی تلافی کرے گا۔

25۔ رپورٹیں اور آڈٹ۔

پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ معاہدہ اس منصوبے کی نوعیت اس کی کاروباری ڈھانچہ ، مالی اعانت کے منبع اور حکومت کے مالی وعدوں
کو بھی مدِنظر رکھتے ہوئے مناسب رپورٹنگ اور آڈٹ کی ضروریات کو شامل کرے گا۔

26- عوامی انکشافات۔

(1) پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ معاہدہ یا کوئی دوسرا منصوبہ معاہدہ عوامی دستاویز ہوگی۔

(2) پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ معاہدہ اور کوئی بھی منصوبہ معاہدہ کی جانچ پڑتال لینے کے لیے انتظامات کرے گا جو مقررہ فیس کی
ادائیگی سے مشروط ہوگا۔

(3) کوئی بھی فرد مقررہ فیس کی ادائیگی اور کسی معقول پابندیوں سے مشروط ہو کر پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ معاہدہ یا کوئی اور
منصوبہ معاہدہ حاصل کر سکتا ہے۔

27- اخراجات، واجبات اور فیسوں کی بازیابی۔

(1) پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ سے واجب الادا رقم کی وصولی کر سکتا ہے۔ جیسا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ معاہدہ کے تحت تنازعہ کے حل کے ذریعے معلوم کیا جا سکتا ہے جیسے ویسٹ پاکستان لینڈ ریوینو ایکٹ 1967ء کے تحت زمین کے محصولات کے رقبے
کے برابر ہے۔

(2) پبلک پارٹنر کلکٹر کی اختیارات استعمال کرنے کے لیے ویسٹ پاکستان لینڈ ریوینو ایکٹ 1967ء کے تحت کسی افسر کو کلکٹر کی حیثیت سے نامزد کر ے گا۔

28- نیک نیتی سے کئے گئے اقدامات کا تحفظ

اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد و ضوابط کے تحت نیک نیتی جو کام کیا گیا ہو یا ارادہ رکھنا ہو اس کے خلاف کوئی مقدمہ ، درخواست ، دیوانی دعویٰ ، نقصانات ، فوجداری الزام یا قانونی کاروائی کمیٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ یونٹ ، نوڈ یا معاہدہ اتھارٹی کے خلاف نہیں کر سکتی۔

29- فوقیتی اثرات۔

فی الوقت، رائج العمل کسی بھی قانون میں کچھ بھی ہونے کے باوجود ایکٹ ہذا کے دفعات کے تحت منصبوں کی بابت فوقیت اور حتمی طورپر
اثر انداز ہوں گے۔

30- قواعد سازی کا اختیار۔

حکومت سرکاری گزٹ میں نو ٹیفیکشن کے ذریعے ایکٹ ہذا کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد بنائے گا۔

31- ضابطے بنانے کا اختیار۔

ایکٹ ہذا کے تحت کمیٹی سرکار ی گزٹ میں میں نو ٹیفیکشن کے ذریعے ایکٹ ہذا کےطریق کار کے تعین کے لیےضابطے بنائے گا۔

32- رہنما اصولوں کی اشاعت کاحق ۔

ایکٹ ہذا کے تابع معاہدہ اتھارٹی یا پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ یونٹ ان جملہ امور کی بابت مناسب رہنما اصول وضاحت اور رہبری کی ضرورت کے مطابق جاری کرے گا۔

33- عبوری امور۔

ایکٹ ہذا کےنفاذ سے قبل پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ معاہدہ جو کہ نجی شراکت دار کے ساتھ منسوخ شدہ ایکٹ کے تحت عمل میں لایا گیا ہے درست تصور ہوگا اور نجی شراکت دار کے درمیان قانونی معاہدہ قرار ہوگا۔

34- منسوخی اور استثناء۔

(1) خیبر پختونخوا پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ ایکٹ 2014 ء (خیبر پخونخوا ایکٹ نمبر 9 سال 2014ء) منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) خیبر پختونخوا پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ ایکٹ 2014 ء (خیبر پخونخوا 2014ء) کی منسوخی کے باوجود اور منسوخ شدہ ایکٹ کے تحت کوئی بھی کیا ہوا کام یا انجام دیا گیا امر بشمول سرکاری احکامات حکومت کی نوٹیفیکشن جہاں تک اس ایکٹ کے دفعات سے متصادم نہ ہوں ایکٹ ہذا کے تحت قوانین کے مطابق گردانے جائے گے۔

(3) تمام جملہ قرضہ جات، واجبات اور ذمہ داریا ں ، معاہدہ کی تکمیل ، اور تمام جملہ امور جو کمیٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ یونٹ، معاہدہ اتھارٹی کی جانب سے انجام دئے گئے ہو وہ ایکٹ ہذا کے تحت حاصل شدہ عملاً تصور ہوں گے۔

(4) جملہ قانونی چارا جوئی جو کمیٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ یونٹ یا معاہدہ اتھارٹی کی جانب سے اس کے خلاف دائر کئے گئے ہو وہ کاروائی ایکٹ ہذا کے تحت جاری رہیں گے۔

(5) جملہ منصوبہ جن کا آغاز اور کاروائی منسوخ شدہ ایکٹ یا ایکٹ ہذا کے تحت شروع کئے گئے ہودرست تصور ہو ں گے۔

(6) کمیٹی ، پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ یونٹ ، معاہدہ اتھارٹی یا پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ مسودہ کا ذکر دستاویزات میں موجود ہو

اورجب تک ان کا سیاق و سباق کسی دوسرے تشریح کا متقاضی نہ ہو تو ایکٹ ہذا کے مطابق تشریح کیا جائے گا۔

Law Parliamentary Affairs & Human Rights Department
LAW PARLIAMENTARY AFFAIRS & HUMAN RIGHTS, DEPARTMENT
GOVERNMENT OF KHYBER PAKHTUNKHWA